مولوی کا وجود، تو پیپلزپارٹی کی بی بی اور "بیبوں" کو معلوم ہونا چاہیے مولوی کے بغیر ان کی بگڑی بھی نہیں بنتی۔ طاہر القادری بھی تو مولوی ہی ہے، یہ الگ بات ہے کہ وہ ماڈرن مولوی ہےاور ان کے وہی حیلے ہیں پرویزی۔ جو سیاسی سٹائل بے نظیر کا ہےوہی طاہر صاحب کا ہے۔ کل کی بات ہے ڈیرہ اسمٰعیل خان کےایک مولوی سے آپ نے شہد کی بوتل لی اور اسے خارجی کمیٹی کا خارجی بنا ڈالا۔ اور کوثر نیازی بھی مولوی تھا۔ بے نظیر اور پیپلزپارٹی کا جنازہ بھی مولوی کے صدقے اٹھے گا۔ جی یادش بخیر، حضرت بھٹو "شہیٹد" کا جنازہ بھی تو مولوی نے ہی نکالا تھا .... تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو زرداری صاحب کو صاحبہ جی نے مولوی کے طفیل ہی قبول کیا تھا۔ ایسا ہی ہے نا، کیوں جی؟ بے نظیر کو چارج شیٹ دی جا سکتی ہے کہ کلنٹن کو خط لکھ کے آپ نے واجپائی کو خوش کیا ہے، اس کی آس مراد پوری کی ہے اور کفار و مشرکین سےاپنے خفیہ رابطوں کو طشت از بام کیا ہے، صیہونی قوتوں کی نمائندگی کی ہے، دہشت گردوں سے وفا کی ہے، مسلمانوں کے ازلی دشمن ہندو سے اپنے سابقہ تعلقات کو بحال کیا ہے اور تاشقند معاہدہ کی یاد تازہ کردی ہے .... پھر بھی اسے عوام کالانعام

تم کو ان سے وفا کی ہے امید
جو نہیں جانتے وفا کیا ہے

بقیہ اداریہ

ربوہ: نام کی تبدیلی:۔

گزشتہ دنوں پنجاب اسمبلی نے ایک متفقہ قرار داد کے ذریعے مرزائیوں کے مرکز "ربوہ" کا نام تبدیل کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی ہے۔ "ربوہ" قرآنی لفظ ہے اور مرزائی اس لفظ کو غلط استعمال کر کے مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے تھے۔ پنجاب اسمبلی مبارکباد کی مستحق ہے۔ اخباری اطلاع کے مطابق نام کی تبدیلی کا نوٹیفکیشن بھی ہو گیا ہے لیکن نیا نام تجویز کرنا باقی ہے۔ امید ہے کہ پنجاب حکومت کوئی بہتر نام تجویز کرے گی اور اس کے ساتھ ساتھ ربوہ میں مرزائیوں کے زیر قبضہ بے شمار سرکاری زمین بھی چھین کر علاقہ کے مسلمانوں کو نفع پہنچائے گی۔

حضرت مولانا عبداللہ شہید رحمۃ اللہ علیہ:۔

سندھ میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد روزانہ دہشت گرد پکڑے جا رہے ہیں۔ اور ان کے اقبالی بیانات صحافیوں کی موجودگی میں سنوا کر اخبارات کی زینت بھی بنوائے جا رہے ہیں۔ محترم حکیم محمد سعید شہید اور جناب صلاح الدین شہید کے قاتلوں کی نشاندہی ہو رہی ہے۔ اور گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ہم ان اقدامات کے خلاف نہیں بلکہ تعریف کرتے ہیں مگر حکومت سے سوال کرتے ہیں کہ کیا مولانا محمد عبداللہ شہید پاکستانی نہیں تھے؟ کیا حکومت، حکیم محمد سعید اور صلاح الدین کے خون پر سیاست کر رہی ہے؟ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ انہیں ایک عالم دین سمجھ کر نظرانداز کیا گیا ہے۔ مولانا کے ایک قاتل کو پکڑ کر چھوڑ دیا گیا اور اب پولیس اسے تلاش کر رہی ہے۔ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ میں سے کسی نے ان کی تعزیت بھی کرنا گوارا نہیں کیا۔ اس طرز عمل کو کیا نام دیا جائے؟ مولانا عبداللہ۔ حکومت کی تو ضرورت نہیں تھے لیکن قوم کی ضرورت تو تھے۔ حکومت اس امتیازی سلوک کا تدارک کرے اور مولانا شہید کے قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے۔